



سوال

(20) اجرت لے کر قرآن مجید پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اجرت لے کر لوگوں کے لیے قرآن مجید کے پڑھنے کے بارے میں کیا حکم ہے راہنمائی فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس سے مقصود لوگوں کو قرآن مجید کی تعلیم دینا اور حفظ کرانا ہے تو پھر علماء کے صحیح ترین قول کے مطابق اجرت لینے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ صحیح حدیث میں ہے کہ جس شخص کو بچھونے ڈسا تھا اس پر معلوم اجرت کی شرط کے ساتھ قرآن پڑھا گیا تھا اور اسی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«إِنَّ أَحَقَّ مَا أَخَذْتُمْ عَلَيْهِ أَجْرَ كِتَابِ اللَّهِ» (صحیح البخاری الطب باب الشرط فی الرقیبہ بفتح الکتا، حدیث 5737)

”جس چیز پر اجرت لینے کے تم سب حق دار ہو وہ کتاب اللہ ہے“

اور اگر اس سے مقصود کسی موقع کی مناسبت سے محض تلاوت کر کے اجرت لینا ہے تو یہ جائز نہیں ہے۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس کے حرام ہونے کے بارے میں ہمیں نہیں معلوم کہ اہل علم میں کوئی نزاع ہو۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 4 ص 33



محدث فتویٰ